تعلیم بدلے پاکستان بدلے

فضیلہ اسلم

(مصنفہ پنجاب یونیورسٹی سے انگریزی لسانیات میں ماسٹر کر چکی ہیں اور اسکے علاوہ DEMP کے پہلے "پاک جمہوریت" سے بھی منسلک ہیں)





پاکستان کا تعلیمی شعبہ طویل عرصے سے ایک سنگین بحران کا شکار ہے، جہاں کروڑوں بچے بنیادی تعلیم کے حق سے محروم ہیں اور موجودہ نظام جدید دور کے تقاضوں سے ہم آہنگ ہونے کے لیے جدوجہد کر رہا ہے۔ اس پس منظر میں، حکومت کی جانب سے کی جانے والی نئی کوششیں اور ہنگامی اعلانات ایک ایسے موڑ کی نشاندہی کرتے ہیں جہاں روایتی تعلیم کو جدید ٹیکنالوجی سے جوڑنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ تاہم، محض اعلانات اور وسائل کی فراہمی سے قطع نظر، اس بات کا جائزہ لینا ضروری ہے کہ آیا یہ اقدامات ملک میں تعلیمی زوال کا حقیقی اور پائیدار حل فراہم کر سکتے ہیں یا نہیں اور یہی اس مضمون کا بنیادی موضوع ہے۔

اسلام آباد میں 12 اگست کو اپنے ایک اہم خطاب میں، وزیر اعظم شہباز شریف نے ملک کے تعلیمی منظر نامے کو مکمل طور پر بدلنے کے لیے ایک وسیع 150 ارب روپے کے یوتھ ڈیولپمنٹ پیکج کے ساتھ ملک گیر "ایجوکیشن ایمرجنسی" (تعلیمی ہنگامی صورتحال) کا باقاعدہ اعلان کیا۔ اس جامع منصوبے کے تحت 2 کروڑ 60 لاکھ اسکول نہ جانے والے بچوں کا داخلہ یقینی بنانے اور ملک کے نوجوانوں کو عالمی ڈیجیٹل معیشت کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کا ایک برتر اج مقصد قائم کیا گیا ہے۔ اس اقدام کا بنیادی محور جدید ٹیکنالوجی ہے، جس کے تحت میٹرک اور انٹرمیڈیٹ کے نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے طلباء کو 250,000 کروم بک لیپ ٹاپس کی تقسیم، 10 لاکھ اسمارٹ فونز کی فراہمی، اور ملک گیر سطح پر انفارمیشن ٹیکنالوجی اور آرٹیفیشل انٹیلی جنس (مصنوعی ذہانت) کے مفت تربیتی پروگرام شامل ہیں۔ ان تکنیکی کوششوں کو مستقل بنیاد فراہم کرنے کے لیے، وزیر اعظم نے "دانش یونیورسٹی" کے قیام کا بھی اعلان کیا جسے پاکستان کی اعلیٰ ترین ٹیکنالوجی یونیورسٹی کے طور پر ڈیزائن

کیا گیا ہے جو بہترین اور مستحق طلباء کو صرف میرٹ کی بنیاد پر بالکل مفت اعلیٰ تعلیم فراہم کرے گی۔

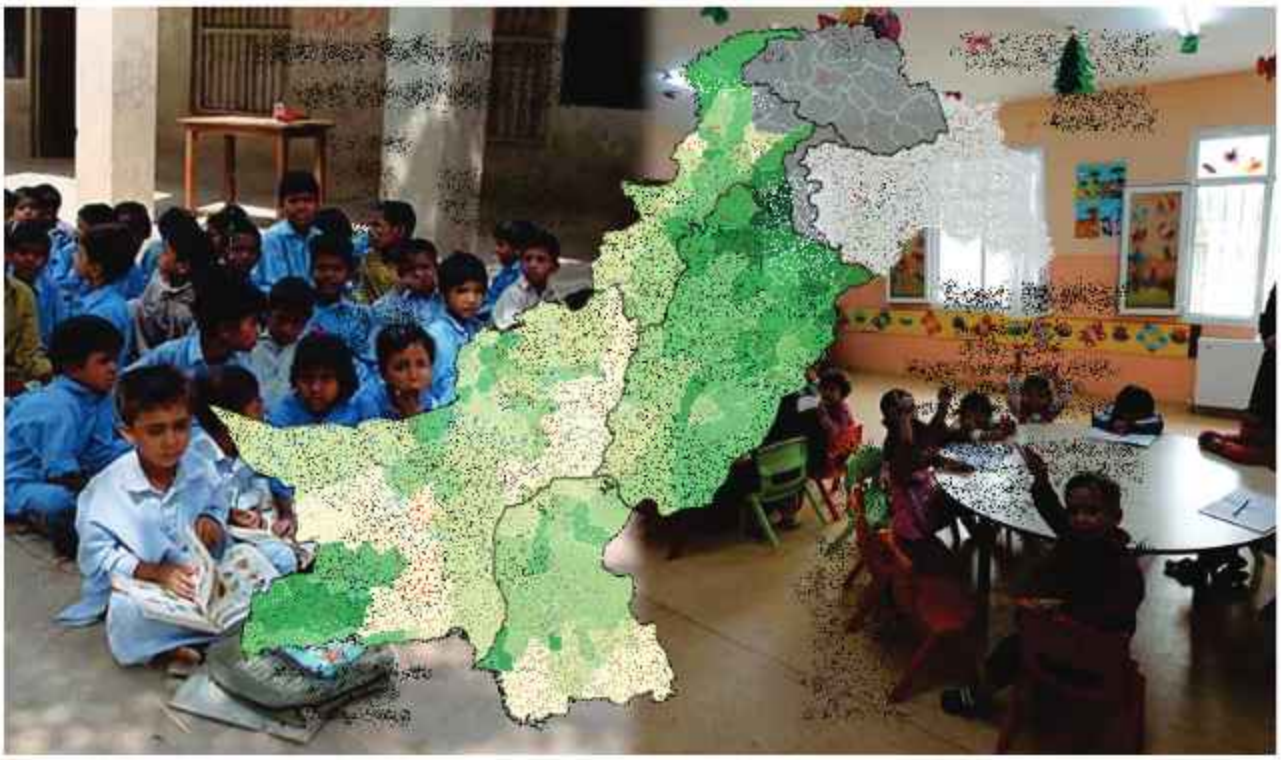
اس پالیسی اقدام کی وسعت اور اہمیت کو واضح کرنے کے لیے، وفاقی قیادت نے اس بحران کی سنگینی اور ماضی میں کیے گئے کامیاب اقدامات دونوں کا حوالہ دیا۔ وفاقی وزیر برائے تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت، ڈاکٹر خالد مقبول صدیقی نے اس بات پر زور دیا کہ پاکستان میں اسکول نہ جانے والے بچوں کی تعداد دنیا کے 150 ممالک کی مجموعی آبادی سے بھی زیادہ ہے۔ بڑے پیمانے پر اصلاحات نافذ کرنے کی حکومتی صلاحیت کا اعادہ کرتے ہوئے، وزیر اعظم نے بطور وزیر اعلیٰ پنجاب اپنے سابقہ دور کی کارکردگی کا ذکر کیا، جہاں ان کی انتظامیہ نے اینٹ کے بھٹوں پر کام کرنے والے 90,000 بچوں کو اسکولوں میں داخل کروایا اور 10,000 اسکولوں کا انتظام پنجاب دانش اتھارٹی کے سپرد کیا تاکہ محروم طبقے کے بچوں کو مفت معیاری تعلیم اور رہائش فراہم کی جا سکے۔ ملکی حدود سے باہر کا رخ کرتے ہوئے، یہ اقدام بین الاقوامی تربیتی شراکت داریوں کو مزید وسعت دیتا ہے، جیسے کہ گزشتہ سال زرعی ٹیکنالوجی میں تعلیم کے لیے 1,000 طلباء کو چین بھیجا گیا تھا، اور اسی سلسلے کو آگے بڑھاتے ہوئے اس سال آئی ٹی اور اے آئی کی اعلیٰ تعلیم کے لیے میٹرک اور انٹر کے پوزیشن ہولڈر طلباء کا انتخاب کر کے انہیں چین بھیجنے کا فیصلہ کیا گیا۔



حکومت کے ان وسیع ترین دعووں کے باوجود، ایک تنقیدی جائزہ یہ ظاہر کرتا ہے کہ پاکستان کے تعلیمی بحران کی جڑیں کئی بنیادی اور ساخت کاری مسائل سے جڑی ہوئی ہیں۔ 2 کروڑ 60 لاکھ بچوں کو اسکولوں تک لانے کے لیے ان سماجی و اقتصادی وجوہات کا خاتمہ ضروری ہے جو بچوں کو تعلیم سے دور رکھتی ہیں، جن میں بنیادی طور پر شدید غربت، مسلسل بڑھتی ہوئی مہنگائی، اور چائلڈ لیبر (بچوں کی مزدوری) پر

خاندانوں کا انحصار شامل ہے جہاں گھرانے بچوں کو مالی معاونت کا ذریعہ سمجھتے ہیں۔ اس کے علاوہ، پہلے سے موجود سرکاری اسکولوں کا بنیادی ڈھانچہ انتہائی خستہ حال ہے، جہاں اکثر جدید تعلیمی سہولیات، صفائی ستھرائی، اور محفوظ عمارتوں کی شدید کمی ہے۔ اگرچہ لیپ ٹاپ کی تقسیم اور جدید یونیورسٹیوں کے منصوبے قابلِ تعریف ہیں، لیکن تجزیہ کاروں کا ماننا ہے کہ ایک باضابطہ اور مرحلہ وار روڈ میپ کے بغیر، ایسے بڑے سرکاری اعلانات عملی اصلاحات کے بجائے صرف سیاسی نعروں تک محدود رہنے کا خطرہ رکھتے ہیں۔ حقیقی اور پائیدار تبدیلی کے لیے ضروری ہے کہ ہائی ٹیک سرمایہ کاری کے ساتھ ساتھ عام سرکاری اسکولوں کی حالتِ زار کو بہتر بنایا جائے اور جدید ڈیجیٹل وسائل کا استعمال اس انداز سے ہو کہ وہ طلباء کی تنقیدی صلاحیتوں کو ابھاریں، نہ کہ انہیں ذہنی سستی کی طرف لے جائیں۔

مجموعی طور پر، یہ 150 ارب روپے کا یوتھ پیکج اور ایجوکیشن ایمرجنسی جدید دنیا کی ضروریات، خصوصاً آئی ٹی اور مصنوعی ذہانت کے دور سے ہم آہنگ ہونے کے حکومتی عزم کی عکاسی کرتی ہے۔ تاہم، محض جدید گیجٹس بانٹنا یا نئے ادارے بنانا ان بنیادی وجوہات کا حل نہیں ہے جو کروڑوں بچوں کو اسکولوں سے دور رکھتی ہیں۔ جب تک ایک ٹھوس اور واضح روڈ میپ کے تحت غربت، چائلڈ لیبر، خستہ حال اسکولوں اور روایتی نظامِ تعلیم میں بنیادی اور ساخت کاری اصلاحات نہیں کی جاتیں، تب تک اتنے بڑے اعلانات عملی پیش رفت کے بجائے صرف ایک پرکشش سیاسی نعرہ ہی ثابت ہوں گے۔



ستمبر ۲۰۲۶ء

ہماری مطبوعات

نمبر شمار	معلومات	زبان	قیمت پاکستانی روپے	قیمت امریکی $
1	قائداعظم محمد علی جناح حیات، جدوجہد اور کارنامے 1947ء تا 1948ء (مجلد)	انگریزی	150/-	$-05
2	قائداعظم محمد علی جناح حیات، جدوجہد اور کارنامے 1947ء تا 1948ء (پیپر بیک)	انگریزی	150/-	$-05
3	قائداعظم محمد علی جناح حیات، جدوجہد اور کارنامے 1947ء تا 1948ء (پیپر بیک)	اردو	350/-	$-17
4	قائداعظم محمد علی جناح (قصوری ایڈیشن) 1876ء تا 1948ء (مجلد)	انگریزی	350/-	$-17
5	قائداعظم محمد علی جناح (قصوری ایڈیشن) 1876ء تا 1948ء (پیپر بیک)	انگریزی	350/-	$-17
6	قائداعظم کے سیاسی افکار	انگریزی	100/-	$-04
7	خطوط قائداعظم (پیپر بیک)	انگریزی	50/-	$-03
8	قائداعظم کے بنیادی افکار و تصورات	انگریزی	400/-	$-15
9	جدید اسلامی ریاست (لارج پیپر بیک)	انگریزی	250/-	$-10
10	اسلامی ریاست	اردو	250/-	$-10
11	اسلام اور اصول حکمرانی	اردو	250/-	$-10
12	پاکستان ڈیلی کرانیکل	انگریزی	200/-	$-04
13	پاکستان کی کہانی 1947ء تا 2006ء (پیپر بیک)	انگریزی	450/-	$-17
14	پاکستان کی کہانی 1947ء تا 2006ء (پیپر بیک X پیمائش)	انگریزی	400/-	$-15
15	پاکستان کی تلاش	انگریزی	250/-	
16	پاکستان ڈیلی کرانیکل	انگریزی	50/-	$-02
17	آئینہ پاکستان کی سیاسی تاریخ	انگریزی	2000/-	$-120
18	پاکستان کی تاریخ کی تصویری کہانی (ڈاکٹر سید وقار علی شاہ)	انگریزی	1000/-	$-20
19	پاکستان کی مسلح افواج کی تاریخ (پیپر بیک ایڈیشن)	انگریزی، عربی، فرانسیسی، چینی	500/-	$-20
20	تاریخ پاکستان ملٹری	انگریزی	2500/-	$-125
21	پاکستان کے 22 کروڑ	انگریزی	50/-	
22	ہمارے پاکستان	انگریزی	200/-	$-12
23	ڈی کلاسیفائڈ	انگریزی	200/-	$-08
24	گلدستہ آزادی پاکستان (ڈاکٹر سید وقار علی شاہ)	انگریزی	100/-	$-04
25	مسلم لیگ پاکستان اور پاکستان (ڈاکٹر سید وقار علی شاہ)	انگریزی	100/-	$-04
26	اسلامی معاشرتی نظام	اردو	15/-	$-01
27	مسئلہ کشمیر (علامہ اقبال ٹاؤن لاہور سے حاصل کریں)	اردو	100/-	$-04
28	مسئلہ کشمیر (مجلد، رنگین)	انگریزی	615/-	$-50
29	بانی قائداعظم (کثیر رنگی)	اردو	500/-	$-60
30	بانی اقبال (کثیر رنگی)	اردو	350/-	$-17
31	بانی دین اسلام (کثیر رنگی)	اردو	500/-	$-60
32	بانی پاکستان (کثیر رنگی)	اردو	500/-	$-60
33	بانی سرزمین (کثیر رنگی)	اردو	500/-	$-60
34	بانی اسلامی ریاست (کثیر رنگی)	اردو	400/-	$-60
35	بانی پاکستان لیڈر (کثیر رنگی)	اردو	500/-	$-60
36	بانی عدل (کثیر رنگی)	اردو	400/-	$-60
37	بانی انقلاب دین (کثیر رنگی)	اردو	400/-	$-60
38	بانی انقلاب 2018ء (کثیر رنگی)	اردو	400/-	$-60
39	بانی سرحد اسلام (کثیر رنگی)	اردو	400/-	$-15
40	بانی حریت (کثیر رنگی)	اردو	400/-	$-60
41	بانی (بیاض X گوشوارہ)	اردو	100/- فی نمبر	
42	بانی (بیاض X اسٹیکر)	اردو		
43	بانی کیلنڈر (رنگ کارڈ) X (کثیر رنگی)	اردو	10/-	
44	بانی کیلنڈر (بیاض X گوشوارہ)	اردو	100/- فی نمبر	
45	بانی کیلنڈر (بیاض X اسٹیکر)	اردو		
48	پاکستان کا دل	انگریزی	200/-	$-120

رابطہ برائے خریداری

منیجر: ڈائریکٹوریٹ جنرل آف الیکٹرانک میڈیا اینڈ پبلی کیشنز، بی۔ایف بلڈنگ زیرو پوائنٹ، اسلام آباد، پاکستان۔ فون: 051-9252182 فیکس: 051-9252176



ڈائریکٹوریٹ آف الیکٹرانک میڈیا اینڈ پبلی کیشنز، اسلام آباد
ریجنل آفس: 291 اے، ایم اے جوہر ٹاؤن لاہور۔